تاثرات

نہایت افسوس ہے کہ ۴ جولائی ۱۹۸۳ (۲۲ رمضان المبارک ۱۴۰۳) کو سید شریف احمد شرافت نوشاہی اپنے آبائی گاؤں ساہن پال ضلع گجرات میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ۱۳۲۵ھ میں پیدا ہوئے، وفات کے وقت ان کی عمر تقریباً ستتر سال تھی۔ اس لحاظ سے وہ اگرچہ عمرِ طبعی کو پہنچ چکے تھے، لیکن انھوں نے جو علمی اور تحقیقی خدمات انجام دیں اور اپنے انداز کے جس اہم کام میں وہ مصروف تھے، اس کے پیشِ نظر ان کی اس دنیا میں ابھی ضرورت تھی۔ یہ نقطۂ نظر ہم ظاہر بین لوگوں کا ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتا ہے بالکل صحیح کرتا ہے، ہم اس کے فیصلے کو ماننے پر بہر حال مجبور ہیں۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ نہایت محنت اور لگن سے کام کرتے تھے۔ ان کی وسعتِ کار کا یہ عالم ہے کہ وہ کم و بیش دو سو پچاس کتب و رسائل کے مصنف و مؤلف اور مترجم و مصحح تھے۔ ان کی زندگی ہمیشہ اسی کام کے لیے وقف رہی۔ سب سے اہم خدمت جو انھوں نے سرانجام دی وہ "شریف التواریخ" ہے۔ یہ ان کی ایک ضخیم تصنیف ہے جو آٹھ ہزار صفحات میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے سلسلۂ نوشاہیہ کے بارے میں وہ تمام معلومات خاص ترتیب اور پورے اہتمام سے جمع کردی ہیں جو اس سلسلے کے علم و تصوف سے تعلق رکھتی ہیں اور اس کی چار سو سالہ تاریخ پر محیط ہیں۔

مرحوم کا ذوقِ تحقیق قابلِ تعریف تھا، اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان کا ذاتی کتب خانہ دس ہزار کتابوں پر مشتمل ہے، ان کے کتب خانے میں اگرچہ ہر موضوع سے متعلق کتابیں موجود ہیں، تاہم زیادہ کتابیں وہ ہیں جو ان کے خاص موضوع سے مناسبت رکھتی ہیں۔ ان کتابوں میں کتبِ مراجع اور مخطوطات بھی اچھی خاصی تعداد میں ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کے احباب و متعلقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔